سورہ آل عمران (۳)

نام اس سورہ کی آیت ۳۳ میں آل عمران کا ذکر ہوا ہے۔ عمران حضرت مریمؑ کے والد کا نام تھا اور عیسیٰ علیہ السّلام ان کے نواسے تھے اسی مناسبت سے علامت کے طور پر اس سورہ کا نام ''آل عمران'' رکھا گیا ہے۔

زمانۂ نزول یہ سورہ مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ جنگ اُحد ۳ھ کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون اس سورہ کا مرکزی مضمون بھی ہدایت ہی ہے۔ اور اس بناء پر یہ سورہ سابق سورہ کے ساتھ نہ صرف گہرا ربط رکھتی ہے بلکہ یہ اس کا تتمہ ہے۔ نورِ ہدایت ہونے کے لحاظ سے سورۂ بقرہ کی حیثیت اگر آفتاب کی ہے تو اس کی حیثیت ماہتاب کی۔ چنانچہ حدیث شریف میں ان کو زہراوین (دو روشن ترین سورتوں) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ سورۂ بقرہ میں اگر یہود سے خطاب کیا گیا تھا تو سورۂ آل عمران میں نصاریٰ سے خطاب کیا گیا ہے۔ سابق سورہ میں المغضوب علیهم کی تشریح کی گئی تھی تو اس سورہ میں ضالّین کی تشریح کی گئی ہے۔ اس طرح ماقبل سورہ میں ہدایت کے جو پہلو مجملاً بیان کئے گئے تھے اس سورہ میں کھول کر ان کو بیان کر دیا گیا ہے اور صاف صاف یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ دین جو حقیقۃً اللہ کی ہدایت کا نام ہے صرف اسلام ہے۔

لہٰذا جو شخص بھی اسلام کے سوا کوئی دوسرا دین اختیار کرے گا وہ اللہ کے ہاں ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسے لوگ آخرت میں بالکل تباہ ہوں گے۔ اس طرح یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح واضح ہوگئی کہ اللہ کی ہدایت کی راہ صرف اسلام ہے نہ کہ مختلف ادیان۔ اور نجاتِ اُخروی اسلام کو قبول کئے بغیر ممکن نہیں۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۹ تمہید کی حیثیت رکھتی ہیں جن میں توحید کو بنیادی حقیقت کے طور پر پیش کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ قرآن فرمانِ الٰہی ہے اور اس بنا پر تمام ''مذہبی اختلافات'' کے سلسلہ میں قولِ فیصل کی حیثیت رکھتا ہے۔

آیت ۱۰ تا ۳۲ میں اہلِ کتاب اور غیر اہل کتاب سب کو متنبّہ کر دیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے اس قرآنی ہدایت کو جس کا نام اسلام ہے قبول نہیں کیا تو یہ اللہ سے کفر ہوگا، جس کی سزا ہمیشگی کی جہنم ہے اور جس ''دینداری'' اور ''مذہب پرستی'' کا لبادہ انہوں نے اوڑھ رکھا ہے اس کی حقیقت قیامت کے دن آشکارا ہوگی جبکہ وہ بالکل بے نقاب ہو چکے ہوں گے۔

آیت ۳۳ تا ۶۳ میں حضرت مریمؑ اور عیسیٰؑ سے متعلق واقعات اور حقائق پیش کئے گئے ہیں، جو ان باطل عقائد کی تردید کرتے ہیں جن کو نصاریٰ نے دین میں داخل کر لیا تھا۔ اس ضمن میں حضرت زکریاؑ اور حضرت یحییٰؑ کا بھی ذکر ہوا ہے۔

آیت ۶۴ تا ۱۰۱ میں اہل کتاب کی اور بالخصوص عیسائیوں کی گمراہیوں اور ان کے اخلاق و دینی انحطاط پر گرفت کرتے ہوئے اہلِ ایمان کو ان سے بچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آیت ۱۰۲ تا ۱۲۰ میں اہلِ ایمان کو خطاب کر کے اسلام پر مضبوطی کے ساتھ جم جانے، کتاب الٰہی کو تھام لینے، اس کو اپنی اجتماعیت کی بنیاد بنانے اور اپنے اندر سے ایک ایسے گروہ کو ابھارنے کی ہدایت کی گئی ہے، جو دعوت و اصلاح کی خدمت کے لئے مختص ہو تاکہ وہ ملّتِ اسلامیہ کو ہر قسم کے انحراف اور نت نئے فتنوں سے بچا سکے۔ اور اللہ کا پیغام بندگانِ خدا تک پہنچائے۔ ساتھ ہی اہلِ کتاب کی فتنہ انگیزیوں سے ہوشیار رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔

آیت ۱۲۱ تا ۱۸۹ میں غزوۂ اُحد کے حالات و واقعات پر تبصرہ کیا گیا ہے اور ان کمزوریوں کے نشاندہی کی گئی ہے جو اس وقت نمایاں ہوئیں۔

آیت ۱۹۰ تا ۲۰۰ کی حیثیت خاتمۂ کلام کی ہے۔ جس میں واضح کیا گیا ہے کہ ایمان کوئی اندھا عقیدہ نہیں بلکہ عقل و فطرت کی آواز ہے۔ اس آواز پر جب انسان لبیّک کہتا ہے تو اس کا تعلّق اپنے رب سے صحیح معنیٰ میں جُڑ جاتا ہے۔ اور اس کے دل سے بے اختیار یہ دُعا نکلتی ہے کہ اس کا انجام بخیر ہو۔ اس موقع پر اُس کا رب اُسے بہتر انجام کی خوشخبری سُناتا ہے اور اطمینان دلاتا ہے کہ جو قربانیاں اُس نے راہِ حق میں دی ہیں اُن کا بھرپور اجر وہ اُسے عنایت فرمائے گا۔ اخیر میں راہِ حق میں لڑنے والے اہل ایمان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور انھیں حق و باطل کے معرکہ میں ثابت قدم رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳ ۔ سُورَۃُ آلِ عِمرانَ

آیات ۲۰۰

اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

الٓمّٓ ۝١

[۱] الف، لام، میم۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢

[۲] اللہ جس کے سوا کوئی اِلٰہ (خدا) نہیں، وہ زندہ ہستی ہے جو قائم ہے اور سب کو سنبھالے ہوئے ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣

[۳] اس نے تم پر کتاب برحق نازل کی جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ تورات اور انجیل نازل کر چکا ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤

[۴] اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کیلئے، نیز اس نے فرقان اُتارا۔ یقین جانو جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کریں گے ان کو سخت سزا ملے گی۔ اللہ غالب ہے اور (گناہوں کی پاداش میں) سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٥

[۵] اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦

[۶] وہی ہے جو رحموں کے اندر جس طرح چاہتا ہے صورتگری کرتا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی خدا نہیں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ
هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧

[۷] وہی ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس میں محکم آیات ہیں جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں، اور دوسری ایسی ہیں جو متشابہ ہیں۔ تو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کے پیچھے پڑتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں، اور ان کی اصل حقیقت معلوم کریں، حالانکہ انکی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور جو لوگ علم میں راسخ ہیں وہ کہتے ہیں ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں۔ اور یاد دہانی تو عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

[۸] اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اور ہم پر اپنی رحمت کا فیضان کر۔ واقعی تو بڑا فیاض ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ۝٩

[۹] اے ہمارے پروردگار! تو ضرور سب لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم
مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾

۱۰ جن لوگوں نے کفر کیا، نہ ان کے مال اللہ کے ہاں کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ۔ ایسے ہی لوگ آتشِ (جہنّم) کا ایندھن بنیں گے۔

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾

۱۱ یہ بھی اسی ڈگر پر ہیں جس ڈگر پر آلِ فرعون اور ان کے پیش رو تھے۔انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا، تو اللہ نے ان کو گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا۔اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

۱۲ جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان سے کہدو کہ عنقریب تم مغلوب ہوگے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ
فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ
رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

۱۳ جن دو گروہوں میں مڈ بھیڑ ہوئی ان میں تمھارے لئے بڑی نشانی ہے۔ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔یہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنی تعداد میں دیکھ رہے تھے۔اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے تقویت پہنچاتا ہے۔اس (واقعہ) میں ان لوگوں کے لئے بڑی عبرت ہے جو دیدۂ بینا رکھتے ہیں۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ
وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾

۱۴ لوگوں کیلئے مرغوباتِ نفس زن، فرزند، سونے چاندی کے ڈھیر، نفیس گھوڑے، مویشی اور کھیتیاں بڑی خوشنما بنادی گئی ہیں۔ یہ سب دنیوی زندگی کا سامان ہے اور بہتر ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

۱۵ کہو، کیا میں تمہیں بتاؤں ان سے بہتر چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں ان کیلئے ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے تلے نہریں رواں ہوں گی ۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کیلئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی خوشنودی انھیں حاصل ہوگی۔اللہ اپنے بندوں پر نظر رکھتا ہے۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

۱۶ یہ وہ لوگ ہیں جو دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہوں کو بخش اور ہمیں آتش (جہنّم) کے عذاب سے بچا۔

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

۱۷ یہ لوگ صابر ہیں، راست باز ہیں، غایت درجہ فرمانبردار ہیں، انفاق کرنے والے ہیں اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۱۸ اللہ نے اس بات کی شہادت دی کہ اس کے سوا کوئی الٰہ (خدا) نہیں، اور فرشتے اور اہل علم بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ عدل وانصاف کے ساتھ تدبیر وانتظام کرنے والی، اس ہستی کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ غالب اور حکیم ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ
بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

۱۹ اللہ کے نزدیک اصل دین صرف اسلام ہے۔ اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا وہ علم آجانے کے بعد محض باہمی عِناد کی وجہ سے کیا۔ اور جو کوئی اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو (اسے معلوم ہونا چاہئے کہ) اللہ بہت جلد حساب چُکانے والا ہے۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ
اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

۲۰ اس کے بعد بھی اگر یہ لوگ تم سے جھگڑا کرتے ہیں تو ان سے کہو، میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اپنے کو اللہ کے حوالہ کردیا۔ اور اہل کتاب اور اُمّیوں سے پوچھو کہ کیا تم نے بھی اسلام قبول کیا؟ اگر انہوں نے بھی اسلام قبول کیا تو وہ راہِ راست پا گئے اور اگر منہ موڑا تو تم پر صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ اللہ اپنے بندوں کے حال پر نظر رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ
النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۱ جو لوگ اللہ کی ہدایت کا انکار کرتے ہیں اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور ان لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو عدل وانصاف کی دعوت دیتے ہیں، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیدو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں اکارت گئے ۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ تم نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں کیا، جنہیں کتابِ الٰہی کا ایک حصّہ دیا گیا، ان کو جب اللہ کی کتاب کی طرف دعوت دی جاتی ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے، تو ان میں کا ایک گروہ منہ پھیرتا ہے اور انحراف کرنا تو ان لوگوں کا شیوہ ہی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ
فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴ یہ اس لئے کہ وہ لوگ کہتے ہیں دوزخ کی آگ ہمیں چھوئے گی نہیں، الّا یہ کہ چند روز کیلئے سزا مل جائے۔ اُن کی ان من گھڑت باتوں نے ان کے دین کے بارے میں ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ مگر اس دن ان کا کیا حال ہوگا جب کہ ہم سب کو جمع کرلیں گے، اور جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ کسی پر بھی ظلم نہ ہوگا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

۲۶ کہو اے اللہ! اقتدار کے مالک! تو جسے چاہے اقتدار عطا فرمائے اور جس سے چاہے چھین لے، جس کو چاہے عزت دے جس کو چاہے ذلّت دے۔ بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

۲۷ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں، زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے۔ اور جس کو چاہتا ہے بے حساب بخششوں سے نوازتا ہے ۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ
اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهُ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

۲۸ اہل ایمان، مؤمنوں کے مقابلہ میں کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں، جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، الّا یہ کہ تم کسی اندیشہ کے تحت ان سے بچنے کی کوئی صورت اختیار کرلو۔ مگر اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ
وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۲۹ کہو! جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اس کو چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہی ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ
سُوٓءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهُ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

۳۰ جس دن ہر شخص اپنے اچھے اور بُرے اعمال کو اپنے سامنے موجود پائے گا، اس وقت وہ یہ تمنا کرے گا کہ کاش! اس کے اور اس دن کے درمیان مدّت مدید حائل ہوتی۔ اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے حق میں نہایت شفیق ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣١﴾

۳۱ کہو، اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲ کہو! اطاعت کرو اللہ اور رسول کی۔ اگر وہ نہیں مانتے تو جان لیں کہ اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى
الْعٰلَمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اللہ نے آدمؑ، نوح، آلِ ابراہیم اور آل عمران کو تمام دنیا والوں پر ترجیح دے کر منتخب فرمایا تھا۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ یہ ایک دوسرے کی نسل سے تھے۔ اور اللہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے ۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور (وہ واقعہ بھی قابلِ ذکر ہے) جبکہ عمران کی بیوی نے دُعا کی اے میرے رب! میں اس بچہ کو جو میرے پیٹ میں ہے تیرے لئے نذر کرتی ہوں کہ وہ تیری عبادت کے لئے وقف ہوگا۔ اُسے میری طرف سے قبول فرما، بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰیؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ
بِمَا وَضَعَتۡؕ وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰىۚ وَاِنِّیۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ
وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾

۳۶ پھر جب اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی تو کہنے لگی میرے رب! میرے یہاں تو لڑکی پیدا ہوگئی ہے۔ اور جو کچھ اس نے جنا تھا وہ اللہ کو اچھی طرح معلوم تھا۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح تو نہیں ہوتا، اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے۔ اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم (مردود) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا
رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۷ تو اس کے رب نے اسے حسن قبولیت سے نوازا، عمدہ طریقہ پر اس کو پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ جب کبھی زکریا اس کے پاس محراب (حجرۂ عبادت) میں جاتا، تو اُس کے پاس رزق پاتا۔ پوچھا اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ اس نے جواب دیا یہ اللہ کے پاس سے ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب عطا فرماتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

۳۸ اس موقع پر زکریا نے اپنے رب کو پکارا۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے خاص اپنے پاس سے اچھی اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا سُننے والا ہے۔

فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ فِى الۡمِحۡرَابِ ۙ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۳۹﴾

۳۹ فرشتوں نے اسے پکارا جب کہ وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ اللہ تجھے یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والا ہوگا، سردار ہوگا ضبطِ نفس سے غایت درجہ کام لینے والا ہوگا۔ اور نبی ہوگا صالحین کے زمرہ میں سے۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِىَ الۡكِبَرُ وَامۡرَاَتِىۡ
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

۴۰ اس نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کس طرح ہوگا جب کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے؟ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمۡزًا ؕ وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ كَثِيۡرًا وَّسَبِّحۡ
بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۴۱﴾

۴۱ عرض کیا: میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے اشارہ کے سوا بات نہ کر سکو گے۔ اور اپنے رب کو بہ کثرت یاد کرو، اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰٮكِ
وَطَهَّرَكِ وَاصۡطَفٰٮكِ عَلٰى نِسَآءِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا، تجھے پاکیزگی عطا کی اور تجھے دنیا کی عورتوں کے مقابلہ میں منتخب فرمایا۔

يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِىۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِىۡ وَارۡكَعِىۡ مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾

۴۳ اے مریم! اپنے رب کی مخلصانہ اطاعت کر (اس کے لئے) سجدہ کیا کر، اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہ۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ
اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَمَا كُنۡتَ
لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی وحی ہم تم پر کر رہے ہیں ۔ ورنہ تم ان کے پاس اس وقت موجود نہیں تھے، جب کہ وہ یہ بات طے کرنے کیلئے کہ مریم کا کفیل کون ہو، اپنے اپنے قلم پھینک کر قرعہ اندازی کر رہے تھے ۔ اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے، جب وہ باہم جھگڑ رہے تھے ۔

اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنۡهُ ۖ اسۡمُهُ
الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا
وَالۡاٰخِرَةِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تمہیں اپنی طرف سے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریمؑ ہوگا ۔ وہ دنیا و آخرت دونوں میں ذی وجاہت ہوگا اور اللہ کے مقربین میں سے ہوگا ۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ وہ لوگوں سے گہوارے میں بھی بات کرے گا اور بڑی عمر میں بھی ۔ اور صالحین میں سے ہوگا ۔

قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ ؕ قَالَ
كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ
لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۷﴾

۴۷ بولیں ! اے میرے پروردگار! میرے کس طرح لڑکا ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا؟ فرمایا! اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۔ وہ جب کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو فرماتا ہے ہو جا، اور وہ ہو جاتا ہے ۔

وَيُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور اللہ اس کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا اور اُسے تورات و انجیل سکھائے گا ۔

وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرٰٓءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ
اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَـكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَیْـــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ
فَيَكُوۡنُ طَيۡرًا ۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ
وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ
وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۴۹﴾

۴۹ اور اس کو بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا ۔ اور جب وہ ان کے پاس آیا تو اس نے کہا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں ۔ میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندہ کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتی ہے ۔ میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں اور مُردوں کو زندہ کرتا ہوں ۔ اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو ۔ اس میں یقیناً تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ
الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾

۵۰ اور تورات کا جو حصّہ میرے سامنے موجود ہے اس کی میں تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں ۔ اور اس لئے آیا ہوں کہ بعض ان چیزوں کو تمہارے لئے حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں ۔ اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۵۱﴾

۵۱ بیشک اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ۔ لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ۔

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشۡهَدۡ
بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ پھر جب عیسیٰ نے اُن کی طرف سے کفر محسوس کیا تو کہا: کون ہے اللہ کی راہ میں میرا مددگار؟ حواریوں نے جواب دیا ہم ہیں اللہ کے مددگار ۔ ہم اللہ پر ایمان لائے، اور آپ گواہ رہئے کہ ہم مسلم ہیں ۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا
مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ
فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ
تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ
وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾

۵۳ اے ہمارے پروردگار: جو ہدایت تو نے نازل کی ہے اس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی اختیار کی۔ ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

۵۴ اور انہوں نے (بنی اسرائیل نے مسیح کے خلاف) سازشیں کیں تو اللہ نے بھی اس کا توڑ کیا۔ اور اللہ بہترین توڑ کرنے والا ہے۔

۵۵ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ میں تمہیں قبض (تمہارا وقت پورا) کرنے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان سے تمہیں پاک کرنے والا ہوں، نیز تمہاری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک تمہارے منکرین پر غالب رکھنے والا ہوں۔ پھر تم سب کو میری طرف پلٹنا ہے اس وقت میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کروں گا، جن کے بارے میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔

۵۶ جن لوگوں نے کفر کیا ان کو دنیا و آخرت میں سخت سزا دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۵۷ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے انہیں وہ ان کا اجر پورا پورا دے گا۔ اللہ ظالموں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

۵۸ یہ (ہماری) آیات اور حکمت بھرا ذکر ہے جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں۔

۵۹ عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدمؑ کی سی ہے کہ اُسے مٹی سے بنایا اور فرمایا ہو جا اور وہ ہو گیا۔

۶۰ یہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے، لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ بنو۔

۶۱ اس علم کے آجانے کے بعد جو کوئی اس معاملہ میں تم سے حجت کرے، تو ان سے کہو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم بھی اپنے بیٹوں کو بلاؤ، ہم اپنی عورتوں کو بلائیں تم بھی اپنی عورتوں کو بلاؤ، ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ، پھر ہم مل کر دعا کریں کہ اللہ کی لعنت ہو جھوٹوں پر۔

۶۲ بے شک یہ سچے واقعات ہیں۔ اور حقیقتاً اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔

۶۳ پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا
بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا
اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ
وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا
النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾

يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَي الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّھُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ
اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

۶۴ کہو، اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے، یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں، اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب بنائے۔ اگر وہ اس سے روگردانی کریں تو کہدو گواہ رہو ہم تو مسلم ہیں۔

۶۵ اے اہل کتاب! تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد نازل کی گئیں۔ کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔

۶۶ دیکھو جس چیز کا تمہیں علم تھا اس کے بارے میں تم بحث کر چکے۔ اب تم ایسی باتوں کے بارے میں کیوں بحث کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

۶۷ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی، بلکہ راست رو مسلم تھے۔ اور وہ ہرگز مشرکین میں سے نہ تھے۔

۶۸ ابراہیم سے نسبت کے سب سے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ان کی پیروی کی، اور یہ نبی اور اہل ایمان۔ اور اللہ تعالیٰ مؤمنوں کا رفیق ہے۔

۶۹ اہل کتاب کا ایک گروہ اس بات کا متمنی ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ حالانکہ یہ لوگ اپنے ہی کو گمراہ کر رہے ہیں، مگر انہیں اس کا شعور نہیں۔

۷۰ اے اہل کتاب! اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو جب کہ تم خود اس پر گواہ ہو؟

۷۱ اے اہل کتاب کیوں حق کو باطل کے ساتھ گڈمڈ کرتے ہو اور کیوں جانتے بوجھتے حق کو چھپاتے ہو؟

۷۲ اہل کتاب! میں سے ایک گروہ کہتا ہے کہ ایمان والوں پر جو کچھ نازل ہوا ہے اس پر صبح کو ایمان لاؤ اور شام کو انکار کرو، تاکہ وہ بھی پھر جائیں۔

۷۳ (نیز وہ کہتے ہیں) اپنے مذہب والوں کے سوا کسی کی بات نہ مانو۔ کہو، اصل ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو چیز تمہیں دی گئی ہے ویسی چیز کسی اور کو مل جائے، یا وہ تمہارے خلاف تمہارے رب کے حضور حجت پیش کرسکیں۔ ان سے کہو، فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ۝٧٤

۷۴ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ
عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥

۷۵ اہل کتاب میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ اگر تم ان کے پاس مال کا ایک ڈھیر امانت رکھدو، تو وہ تمہیں ادا کریں گے۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں کہ اگر تم ایک دینار بھی امانت رکھدو تو وہ تمہیں ادا کرنے والے نہیں، جب تک کہ تم ان کے سر پر کھڑے نہ ہو جاؤ۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں، امیوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی گرفت نہیں۔ یہ لوگ دانستہ جھوٹ گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧٦

۷۶ ہاں جو لوگ اپنے عہد کو پورا کریں گے اور تقویٰ اختیار کریں گے تو اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ
اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٧

۷۷ جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں، ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ ان کے لئے دردناک سزا ہے۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٨

۷۸ اور ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اپنی زبان کو اس طرح مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں کہ تم سمجھو یہ کتاب ہی کی عبارت ہے۔ حالانکہ وہ کتاب کی عبارت نہیں ہوتی۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹ بات اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ
كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَدْرُسُوْنَ ۝٧٩

۷۹ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اسے کتاب، حکم اور نبوت عطا فرمائے، اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کے بجائے میرے پرستار بن جاؤ۔ بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ ربانی (اللہ والے) بنو جیسا کہ کتاب الٰہی کا تقاضا ہے، جس کی تم دوسروں کو تعلیم دیتے ہو اور خود بھی پڑھتے ہو۔

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ
اَرْبَابًا ۗ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨٠

۸۰ وہ تمہیں ہرگز یہ حکم نہیں دے گا کہ فرشتوں اور پیغمبروں کو اپنا رب بناؤ۔ کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم مسلم ہو؟

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا
وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

۸۱ یاد کرو جب اللہ نے (تم سے) نبیوں کے متعلق عہد لیا تھا کہ میں نے تمہیں کتاب وحکمت سے نوازا ہے۔ اس کے بعد کوئی رسول اس کتاب کی جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے تصدیق کرتا ہوا آئے گا، تو تم ضرور اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی لازماً مدد کرو گے۔ پوچھا: کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور میری طرف سے اس بھاری ذمہ داری کو قبول کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا: تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

۸۲ اسکے بعد جو لوگ (اس عہد سے) پھر جائیں وہی فاسق ہیں۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

۸۳ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوق چار و ناچار اسی کی فرمانبردار ہے۔ اور سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

۸۴ کہو، ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو نازل کی گئی ہم پر، اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اور اولادِ یعقوب پر نازل ہوئی تھی، اس پر بھی ہم ایمان رکھتے ہیں، نیز ہمارا ایمان اس چیز پر بھی ہے جو موسیٰ، عیسیٰ، اور دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی جانب سے دی گئی۔ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور ہم اسکے فرمانبردار (مسلم) ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ
وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

۸۵ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور آخرت میں وہ نامراد ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۶ اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت دے گا جنہوں نے ایمان کے بعد کفر کیا، حالانکہ وہ اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ رسول برحق ہے۔ اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آ چکی ہیں۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿٨٧﴾

۸۷ ایسے لوگوں کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۙ ﴿٨٨﴾

۸۸ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

۸۹ البتہ جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنے طرزِ عمل کو درست کر لیا، تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن
تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

٩٠ جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور اپنے کفر میں بڑھتے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ
مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٩١﴾

٩١ یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مرگئے۔ اگر ان میں سے کوئی (نجات حاصل کرنے کیلئے) زمین بھر سونا بھی فدیہ میں دے تو اُسے قبول نہیں کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے، اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنفِقُوا
مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

٩٢ تم نیکی کے مقام کو ہرگز نہیں پاسکتے جب تک کہ ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جو تم کو عزیز ہیں۔ اور جو کچھ تم خرچ کروگے اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ
إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ قُلْ
فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾

٩٣ کھانے کی یہ تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں، بجز ان چیزوں کے جن کو اسرائیل نے نزول تورات سے پہلے اپنے اوپر حرام ٹھہرایا تھا۔ کہو تورات لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٤﴾

٩٤ اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کریں، وہی ظالم ہیں۔

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٥﴾

٩٥ کہو، اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ تو ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو راست رو تھا اور شرک کرنے والوں میں ہرگز نہ تھا۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾

٩٦ بلاشبہ پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا، وہی ہے جو ''بکہ'' میں ہے۔ دنیا والوں کے لئے باعث برکت اور موجب ہدایت۔

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ
كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ
سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

٩٧ اس میں واضح نشانیاں ہیں، مقام ابراہیم ہے۔ اور جو کوئی اس میں داخل ہوا مامون ہوگیا۔ جو لوگ اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہیں ان پر اللہ کے لئے اس گھر کا حج فرض ہے۔ اور جو کفر کرے تو اللہ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ
شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾

٩٨ کہو، اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو؟ تم جو کچھ کررہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾

٩٩ کہو، اے اہل کتاب! تم ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو؟ تم اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہو، جب کہ تم گواہ ہو۔ اللہ تمہاری حرکتوں سے بے خبر نہیں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی بات مان لوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾

١٠١ اور تم کس طرح کفر کروگے جب کہ تمہیں اللہ کی آیات سنائی جارہی ہیں، اور اس کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے۔ اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑ لیا اسے صراط مستقیم کی ہدایت مل گئی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

١٠٢ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

١٠٣ اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اور اللہ کے اس فضل کو یاد کرو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا، اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں (ہدایات) واضح فرماتا ہے تاکہ تم راہ یاب ہو۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

١٠٤ تم میں ایک گروہ ضرور ایسا ہونا چاہئے جو خیر کی طرف دعوت دے، معروف کا حکم کرے اور منکر سے روکے۔ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿١٠٥﴾

١٠٥ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو تفرقہ میں پڑ گئے، اور جنہوں نے واضح ہدایات پانے کے بعد اختلاف کیا۔ اور ایسے لوگوں کے لئے سخت عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ
وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦ اس دن کتنے ہی چہرے روشن ہوں گے اور کتنے ہی سیاہ۔ تو جن کے چہرے سیاہ ہونگے ان سے کہا جائے گا، کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ لو اب اپنے کفر کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾

١٠٧ البتہ وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہونگے وہ اللہ کی رحمت میں ہونگے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ
يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ
اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

۱۰۸ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سُنا رہے ہیں۔ اور اللہ دنیا والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۱۰۹ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور سارے معاملات بالآخر اسی کے حضور پیش ہونگے۔

۱۱۰ تم خیر امت (بہترین گروہ) ہو جسے انسانوں (کی اصلاح و رہنمائی) کیلئے برپا کیا گیا ہے۔ تم معروف کا حکم کرتے ہو، منکر سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہل کتاب ایمان لاتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ ان میں کچھ لوگ تو مؤمن ہیں۔ لیکن اکثر لوگ فاسق ہیں۔

۱۱۱ وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے بجز تھوڑی سی اذیت رسانی کے۔ اور اگر وہ تم سے جنگ کریں گے تو پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ان کو کہیں سے مدد نہیں مل سکے گی۔

۱۱۲ وہ جہاں کہیں پائے گئے ان پر ذلت کی مار پڑی، الا یہ کہ اللہ کے عہد یا انسانوں کے عہد کے تحت ان کو (وقتی طور پر) پناہ مل گئی ہو۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے اور ان پر پستی و محتاجی مسلط کر دی گئی۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرنے لگے تھے، اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ اور یہ ہے نتیجہ، ان کی نافرمانیوں کا اور اس بات کا کہ وہ حد سے تجاوز کرنے لگے تھے۔

۱۱۳ وہ سب یکساں نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو (عہد پر) قائم ہے۔ یہ لوگ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور اس کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

۱۱۴ یہ اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہیں، معروف کا حکم دیتے ہیں، منکر سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم ہیں۔ یہ لوگ صالحین میں سے ہیں۔

۱۱۵ جو نیکی بھی یہ کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶ (لیکن) جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام آنے والی نہیں۔ وہ دوزخی ہیں، اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا
صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷ دنیا کی اس زندگی میں وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے، جس میں پالا ہوا اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چل جائے، جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور وہ اسے تباہ کر کے رکھ دے۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ
لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸ اے ایمان والو! اپنے سوا کسی اور کو اپنا راز دار نہ بناؤ، وہ نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں گے، وہ تمہارے لئے تکلیف کے خواہاں ہیں۔ ان کی دشمنی ان کے منہ سے ظاہر ہو چکی ہے، اور جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہوا ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے اپنی ہدایات واضح کر دی ہیں اگر تم سوجھ بوجھ سے کام لو۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ڱ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹ یہ تم ہو کہ ان سے دوستی رکھتے ہو جب کہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ اور تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب اکیلے میں ہوتے ہیں تو مارے غصہ کے اپنی انگلیاں کاٹنے لگتے ہیں۔ ان سے کہو، اپنے غصہ میں جل مرو۔ اللہ ان باتوں کو بخوبی جانتا ہے جو سینوں کے اندر پوشیدہ ہیں۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ
يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ
شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰ اگر تمہیں بھلائی پہنچتی ہے تو ان کو ناگوار ہوتا ہے، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی چالبازیاں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔ اور وہ جو حرکتیں کر رہے ہیں اللہ انہیں گھیرے ہوئے ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ
لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱ اور (یاد کرو) جب تم اپنے گھر سے صبح سویرے نکلے تھے اور مومنین کو جنگ کے مورچوں پر متعین کر رہے تھے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّھُمَا ۭ وَعَلَي
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲ اس وقت تم میں سے دو گروہ کمزوری دکھانا چاہتے تھے، حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور اللہ ہی پر اہل ایمان کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳ اور یہ واقعہ ہے کہ اللہ نے تمہاری مدد بدر میں کی تھی جبکہ تم نہایت کمزور تھے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ اس کے شکر گزار بنو۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ
اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۴ اس وقت تم مومنوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے؟

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝١٢٥

۱۲۵ بلاشبہ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور وہ تمہارے اوپر دفعۃً حملہ آور ہوئے، تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان رکھنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١٢٦

۱۲۶ اللہ نے اسے تمہارے لئے بشارت بنایا اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہوجائیں، ورنہ نصرت تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے جو غالب بھی ہے اور حکیم بھی۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ۝١٢٧

۱۲۷ نیز (تمہاری مدد) اس لئے، کہ اللہ کافروں کے ایک حصہ کو کاٹ دے یا انہیں ایسا ذلیل کردے گا کہ وہ نامراد ہو کر لوٹیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ
فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١٢٨

۱۲۸ اس معاملہ میں تمہیں کوئی اختیار نہیں وہ چاہے انھیں معاف کرے یا سزا دے کہ وہ ظالم ہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢٩

۱۲۹ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے۔ اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا
مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٣٠

۱۳۰ اے ایمان والو! یہ دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ۔ اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝١٣١

۱۳۱ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٣٢

۱۳۲ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝١٣٣

۱۳۳ اور دوڑو اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف، جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی وسعت کی طرح ہے۔ یہ متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٣٤

۱۳۴ جو خوشحالی اور تنگی ہر حال میں انفاق کرتے ہیں، غصہ کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کا معاملہ کرتے ہیں۔ اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٣٥

۱۳۵ یہ لوگ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب یا (کوئی گناہ کرکے) اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھتے ہیں، تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کرے؟ اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝١٣٦

۱۳۶ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے، نیز ایسے باغات ہیں جن کے تلے نہریں رواں ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کے لئے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷ تم سے پہلے سنن الٰہی کے واقعات گذر چکے ہیں، تو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸ یہ لوگوں کیلئے بیان ہے۔ اور متقیوں کیلئے ہدایت ونصیحت۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹ پست ہمت نہ ہو، اور غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے، اگر تم مؤمن ہو۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰ اگر تم کو زخم لگا ہے تو اسی طرح کا زخم ان لوگوں (دشمن) کو بھی لگ چکا ہے۔ ان ایام کو ہم اسی طرح لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ اور (یہ دن تم پر اس لئے لایا گیا) کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ سچے اہل ایمان کون ہیں؟ اور چاہتا تھا کہ تم میں سے کچھ لوگوں کو شہید بنائے۔ اللہ کو ظالم لوگ پسند نہیں ہیں۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱ اور (یہ حادثہ اس لئے پیش آیا) تاکہ اللہ اہل ایمان کو خالص کر دے، اور کافروں کی سرکوبی کرے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ نے ابھی یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون لوگ جہاد کرنے والے ہیں۔ اور (یہ ابتلا اس لئے بھی ضروری ہے) تاکہ وہ دیکھ لے کہ کون صبر کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳ تم موت کے سامنے آنے سے پہلے اس کی تمنا کر رہے تھے۔ لیکن جب تم نے اسے دیکھ لیا تو دیکھتے ہی رہ گئے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَـيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴ محمد تو بس ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دئے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ جو کوئی الٹے پاؤں پھر جائیگا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔ اور اللہ قدر شناس لوگوں کو جلد ہی جزاء سے نوازے گا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵ کوئی متنفس اللہ کے اذن کے بغیر مر نہیں سکتا۔ اس کا وقت مقرر ہے اور لکھا ہوا ہے۔ جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اسی میں سے دیتے ہیں۔ اور جو آخرت کے انعام کا طالب ہو تو ہم اُسے اُس میں سے دیں گے۔ اور ہم شکر کرنے والوں کو ضرور جزا سے نوازیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾

١٤٦ کتنے ہی انبیاء گذرے ہیں جن کے ساتھ ہوکر بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی، اور جو مصیبتیں انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں ان کی وجہ سے وہ پست ہمت نہیں ہوئے، نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (دشمنوں کے آگے) جھکے۔ اور اللہ کو ثابت قدم رہنے والے لوگ ہی پسند ہیں۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

١٤٧ ان کی زبان سے تو بس یہی کلمات نکلے کہ اے ہمارے رب ! ہمارے گناہوں کو بخش دے، ہمارے کام میں جو زیادتیاں ہوگئی ہوں ان سے درگذر فرما، ہمارے قدم جمادے اور کافروں پر ہمیں غلبہ عطا فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾

١٤٨ نتیجہ یہ کہ اللہ نے ان کو دنیا کے انعام سے بھی نوازا، اور آخرت کے بہترین انعام سے بھی۔ اور اللہ کو ایسے ہی نیک کردار لوگ پسند ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

١٤٩ اے ایمان والو ! اگر تم کافروں کا کہنا مان لوگے تو وہ تمہیں الٹا پھیر لے جائیں گے، اور تم نامراد ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

١٥٠ تمہارا مولیٰ (رفیق) تو اللہ ہے۔ اور وہ بہترین مددگار ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

١٥١ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دینگے، اس وجہ سے کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا جن کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور کیا ہے بُری جائے قیام ہے ظالموں کیلئے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾

١٥٢ اللہ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا اسے سچ کر دکھایا، جب کہ تم اس کے اذن سے ان کو بے دریغ قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم نے کمزوری دکھائی اور (مورچہ پر قائم رہنے کے) معاملہ میں باہم اختلاف کیا اور نافرمانی کی، بعد اس کے کہ اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھائی جس کے تم دلدادہ تھے۔ تم میں کچھ طالب دنیا تھے اور کچھ طالب آخرت۔ تب اس نے تمہارا رخ ان (دشمنوں) کی طرف سے پھیر دیا، تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ تاہم اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مؤمنوں کے حق میں بڑا مہربان ہے۔

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾

١٥٣ جب تم (مورچہ چھوڑ کر) چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف مڑ کر بھی دیکھتے نہ تھے، حالانکہ رسول تم کو پیچھے سے پکار رہا تھا تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا، تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے یا جو مصیبت تمہیں پیش آئے اس پر دل گرفتہ نہ ہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

١٥٤ پھر اس غم کے بعد اس نے تم پر اطمینان نازل فرمایا، یہ اونگھ کی حالت تھی جو تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہو رہی تھی مگر دوسرے گروہ کو اپنی جانوں ہی کی پڑی تھی ۔ یہ لوگ اللہ کے بارے میں خلاف حق جاہلیت کی سی بدگمانی کر رہے تھے ۔ کہتے ہیں، کیا اس معاملہ میں ہمیں بھی کوئی اختیار ہے؟ کہو سارا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے دلوں میں جو بات چھپائے ہوئے ہیں اسے تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ (دراصل) ان کا کہنا یہ ہے کہ اگر اس معاملہ میں ہمیں اختیار ہوتا تو ہم یہاں مارے نہ جاتے ۔ کہو اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کا قتل ہونا مقدر تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے ۔ یہ جو کچھ پیش آیا اس لئے پیش آیا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں پوشیدہ ہے اسے اللہ پرکھے اور جو (کدورت) تمہارے دلوں میں ہے اسے صاف کرے اللہ تمہارے باطن کا حال بخوبی جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾

١٥٥ جس دن دونوں لشکر ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اس دن تم میں سے، جن لوگوں نے پیٹھ پھیری ان سے شیطان نے ان کے بعض اعمال کے باعث لغزش کرادی تھی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا
لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا
عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾

١٥٦ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے بارے میں جب کہ وہ سفر پر گئے ہوں یا جنگ میں شریک ہوئے ہوں (اور انہیں موت آجائے تو) کہتے ہیں، اگر وہ ہمارے پاس موجود ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔ (انہیں یہ خوش فہمی اس لئے ہے) تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں باعث حسرت بنادے۔ ورنہ اللہ ہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو سب اللہ کی نگاہ میں ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾

١٥٧ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے یا مر گئے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت (جس سے کہ تم نوازے جاؤ گے) ان تمام چیزوں سے کہیں بہتر ہے، جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

١٥٨ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تمہیں جمع اللہ ہی کے حضور ہونا ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾	۱۵۹ (اے پیغمبر) یہ اللہ کی رحمت ہے کہ تم ان کے لئے نرم ہو۔ اگر تم تندخو اور سنگ دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے چھٹ جاتے۔ لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کے حق میں استغفار کرو نیز (جہاد جیسے مہمات) امور میں ان سے مشورہ کرتے رہو پھر جب عزم کرلو تو اللہ پر توکل کرو۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾	۱۶۰ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کون ہے جو تم پر غالب آئے؟ اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَھُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾	۱۶۱ کسی نبی کا یہ کام نہیں ہوسکتا کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کو لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر نفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾	۱۶۲ کیا ایسا شخص جو اللہ کی رضا پر چلنے والا، ہو اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہوا، اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ نہایت ہی بُرا ٹھکانہ!
ھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾	۱۶۳ اللہ کے نزدیک لوگوں کے درجے الگ الگ ہیں، اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ کی نگاہ میں ہے۔
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ يَتْلُوْا عَلَيْھِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْھِمْ وَيُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾	۱۶۴ واقعی اللہ نے اہل ایمان پر یہ بڑا احسان فرمایا کہ ان میں ان ہی میں سے ایک ایسا رسول برپا کیا جو انہیں اس کی آیتیں سناتا ہے، ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، ورنہ اس سے پہلے یہ لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْھَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى ھٰذَا ۭ قُلْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾	۱۶۵ یہ کیا بات ہے کہ جب تم پر مصیبت آپڑی، جس سے دوگنی مصیبت تمہارے ہاتھوں (دشمنوں پر) پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے یہ کہاں سے آگئی؟ (اے پیغمبر!) کہو، یہ تمہارے ہی ہاتھوں آئی ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾	۱۶۶ اور دونوں جماعتوں کے مقابلہ کے دن جو مصیبت تمہیں پہنچی وہ اللہ کے اذن ہی سے پہنچی، اور یہ اسلئے ہوا تاکہ وہ مومنوں کو دیکھ لے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ
اَقْرَبُ مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِھِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِھِمْ ۭ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷ اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لے جو منافق ہیں۔ ان (منافقوں) سے جب کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا (دشمن کو) دفع کرو، تو وہ کہنے لگے اگر ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہوتے۔ وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنی زبان سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کی دلوں میں نہیں ہے۔ اور جس بات کو یہ چھپاتے ہیں اس کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِھِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸ یہ لوگ خود تو بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو مارے نہ جاتے۔ ان سے کہو، اگر تم سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال کر دکھاؤ۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ
عِنْدَ رَبِّھِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں، انہیں مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ
يَلْحَقُوْا بِھِمْ مِّنْ خَلْفِھِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْھِمْ وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو کچھ عطا فرمایا ہے اس سے وہ خوش ہیں، اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور ابھی ان سے ملے نہیں، ہیں ان کے بارے میں خوشیاں منا رہے ہیں کہ ان کے لئے بھی نہ کسی طرح کا خوف ہوگا، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱ انہیں اللہ کی نعمت اور اسکے فضل کی بشارت مل رہی ہے اور وہ مطمئن ہیں کہ اللہ مؤمنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ ڳ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْھُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲ جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہا ان میں سے جو نیک کردار اور متقی ہیں ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْھُمْ
فَزَادَھُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳ یہ وہ لوگ ہیں جن سے لوگوں نے کہا کہ تمہارے خلاف ان لوگوں نے بڑی طاقت اکٹھا کی ہے۔ لہٰذا ان سے ڈرو، تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوگیا۔ اور وہ بول اٹھے اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْھُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴ پھر ایسا ہوا کہ یہ لوگ اللہ کی نعمت اور اسکے فضل کے ساتھ واپس لوٹے۔ ان کو کسی طرح کا گزند نہیں پہنچا۔ وہ اللہ کی رضا پر چلے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَخَافُوْنِ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۱۷۵ وہ دراصل شیطان تھا جو اپنے ساتھیوں کو ڈرا رہا تھا لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾

١٧٦ جولوگ کفر (کی راہ) میں سرگرمی دکھا رہے ہیں ان کی وجہ سے تم
آزردہ خاطر نہ ہو جاؤ، وہ اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ
ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، ان کیلئے تو دردناک عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾

١٧٧ بلاشبہ جن لوگوں نے ایمان کے بعد کفر کا سودا کیا وہ اللہ کا کچھ بگاڑ
نہ سکیں گے، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ
إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾

١٧٨ جن لوگوں نے کفر کیا وہ یہ خیال نہ کریں کہ یہ ڈھیل جو ہم انہیں دے
رہے ہیں وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ یہ ڈھیل تو ہم انہیں اس لئے دے رہے
ہیں تاکہ وہ خوب گناہ سمیٹ لیں، پھر ان کیلئے سخت رسوا کن عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ
الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ
وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾

١٧٩ اللہ اہل ایمان کو اس حال پر ہرگز نہ چھوڑے گا جس پر تم اس وقت
ہو، جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے۔ اور اللہ کا یہ طریقہ
نہیں کہ وہ غیب (کی ان باتوں) پر تمہیں مطلع کردے۔ بلکہ اللہ اپنے
رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کام کیلئے منتخب فرماتا ہے۔ لہٰذا اللہ اور
اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اگر تم ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے تو
تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾

١٨٠ جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ اس میں بخل
کرتے ہیں، وہ یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کرنا ان کیلئے اچھا ہے۔ نہیں یہ ان کیلئے
بہت برا ہے۔ یہ مال جس میں یہ بخل کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے گلوں
میں طوق بنا کر پہنایا جائے گا۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی
میراث۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ
أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾

١٨١ اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور
ہم غنی ہیں۔ ہم ان کے اس قول کو لکھ رکھیں گے، اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل
کرنا بھی۔ اور ہم کہیں گے کہ چکھو اب عذابِ آتش کا مزا۔

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾

١٨٢ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں اپنے لئے مہیا کیا ہے، ورنہ اللہ
اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ
حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ
مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٣﴾

١٨٣ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ہم کسی رسول کو
نہ مانیں، جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جسے آگ
کھا لے۔ ان سے کہو، مجھ سے پہلے تمہارے پاس کتنے ہی رسول روشن
نشانیاں لیکر آئے تھے، اور وہ چیز بھی لیکر آئے جو تم کہتے ہو۔ پھر تم نے انہیں
کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ
الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

۱۸۴ پھر (اے پیغمبر!) اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی کتنے ہی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے۔ وہ روشن نشانیاں، صحیفے اور روشن کتاب لیکر آئے تھے۔

۱۸۵ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تمہیں پورا پورا اجر تو قیامت ہی کے دن دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش (دوزخ) سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ یقیناً کامیاب ہوا۔ اور یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ سامانِ فریب ہے۔

۱۸۶ تم جان و مال کی آزمائش میں ضرور ڈالے جاؤ گے، اور تمہیں ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، نیز مشرکین سے بہت کچھ اذیت دہ باتیں سننا پڑیں گی۔ لیکن تم نے صبر سے کام لیا اور تقویٰ پر قائم رہے تو یہ بڑے عزم و ہمت کی بات ہوگی۔

۱۸۷ اور یاد کرو جب اللہ نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے، عہد لیا تھا کہ تم اسے لوگوں کے سامنے بیان کرو گے اور چھپاؤ گے نہیں، مگر انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا اور اس کو تھوڑی قیمت پر فروخت کر دیا۔ تو کیا ہی بری قیمت ہے جسے وہ حاصل کر رہے ہیں۔

۱۸۸ جو لوگ اپنے ان کرتوتوں پر نازاں ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام انھوں نے نہیں کئے، ان پر ان کی تعریف کی جائے، انہیں تم عذاب سے محفوظ نہ سمجھو، ان کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔

۱۸۹ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۹۰ بلا شبہ، آسمانوں اور زمین کی خلقت اور رات دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں دانشمندوں کیلئے بڑی ہی نشانیاں ہیں۔

۱۹۱ جن کا حال یہ ہے کہ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں، اور آسمانوں اور زمین کی خلقت میں غور و فکر کرتے ہیں، (وہ پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! یہ سب کچھ تونے بے مقصد پیدا نہیں کیا ہے۔ تو پاک ہے (اس سے کہ عبث کام کرے) پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

۱۹۲ اے ہمارے رب! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے فی الواقع تو نے رسوا کر دیا، اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ
أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

۱۹۳ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا۔اس کی دعوت یہ تھی کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔پس اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری برائیوں کو دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (دنیا سے) اٹھا۔

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۴ اے ہمارے رب! جن چیزوں کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ فرمایا ہے، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کر۔بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن
ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا
وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا
لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

۱۹۵ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کروں گا۔تم سب ایک دوسرے سے ہو، تو جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے، ان سے ان کی برائیوں کو دور کروں گا، اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی۔یہ اللہ کی طرف سے جزا ہوگی۔اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾

۱۹۶ ملکوں میں کافروں کی دوڑ دھوپ تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

۱۹۷ یہ تھوڑے سے فائدہ کا سامان ہے۔اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔اور کیا ہی بری آرام گاہ ہے وہ۔

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ
خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

۱۹۸ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے تلے نہریں رواں ہونگی، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے ان کے لئے سامان ضیافت ہے۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے کہیں بہتر ہے۔

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ
وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

۱۹۹ اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں، اور اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، اور اس چیز پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ان کی طرف نازل کی گئی تھی۔اور ان کا حال یہ ہے کہ وہ اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔اللہ کی آیتوں کو وہ حقیر قیمت پر بیچ نہیں دیتے، ایسے ہی لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے۔یقین جانو اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۰ اے ایمان والو! صبر کرو، مقابلہ میں ثابت قدم رہو، (جہاد کے لئے) تیار رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، تا کہ تم کامیاب ہو۔

(۴) سُورۃ النّسَاء

نام اس سورہ کا نام النساء ہے۔ یہ نام ان مضامین کی طرف اشارہ کرتا ہے جن میں نساء یعنی عورتوں کے حقوق وغیرہ بیان کئے گئے ہیں۔

زمانۂ نزول سورہ مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سورہ آل عمران کے بعد کی تنزیل ہے اور اس کے مضامین اواخر ۳ھ سے ۵ھ تک مختلف اوقات میں نازل ہوئے ہوں گے جنہیں بعد میں یکجا کر دیا گیا۔

مرکزی مضمون اس سورہ میں معاشرتی اور اجتماعی زندگی سے متعلق احکام وقوانین بیان ہوئے ہیں لیکن اسلوب کلام نہ خشک ہے اور نہ پیچیدہ بلکہ نہایت سادہ دل و دماغ کو اپیل کرنے والا اور بصیرت افروز ہے۔ ان احکام وقوانین کے پہلو بہ پہلو دعوتِ قرآنی کو بھی پیش کیا گیا ہے تا کہ اصل مقصد حیات پر نگاہیں جمی رہیں اور احکام وقوانین کی تعمیل اُن کی اسپرٹ کے ساتھ کی جائے نہ کہ محض قانونی وفقہی انداز میں۔ سورہ کے ایک حصہ میں منافقین کی حرکتوں اور فتنہ پردازیوں پر گرفت کی گئی ہے جس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اس سورہ کے نزول وقت کے حالات اس بات کے متقاضی تھے کہ منافقین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے، دوسرے یہ کہ دینی احکام اور شرعی قوانین پر صحیح طور سے عمل درآمد اسی صورت میں ہوسکتا ہے جب کہ آدمی اپنے ایمان میں مخلص ہو، ورنہ اس سے گریز کے لئے وہ ہزار بہانے تراشے گا اور بس چلے تو شرعی قوانین کے نفاذ کی راہ میں رکاوٹیں بھی پیدا کرے گا۔ گویا مسلمانوں کے معاشرے کو اصل خطرہ منافقین ہی سے ہے اور شرعی قوانین پر عمل درآمد کے سلسلہ میں یہ لوگ زبردست رکاوٹیں کھڑی کر سکتے ہیں۔

نظم کلام یہ سورہ ماسبق سورہ آل عمران سے بھی مربوط ہے اور سورہ بقرہ سے بھی۔ سورۂ آل عمران کی آخری آیت میں اہل ایمان کو اللہ سے ڈرنے کی تاکید کی گئی تھی (واتقوا الله) اور اس سورہ کا آغاز ہی تقویٰ کی ہدایت سے ہوا ہے اور عام لوگوں کو خطاب کر کے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی دعوت دی گئی ہے (یا ایھا الناس اتقوا ربکم) گویا یہ ایک ہی لَے کے دوسُر ہیں۔ رہا سورہ بقرہ سے ربط تو سورہ بقرہ میں معاشرتی اور اجتماعی زندگی کے سلسلہ میں ہدایات دی گئی تھیں۔ اس سلسلہ کی مزید رہنمائی کا سامان اس سورہ میں کیا گیا ہے۔ اس طرح سورہ کا رخ تکمیل شریعت کی طرف ہے۔

آیت ۱ کی حیثیت تمہید کی ہے۔ اس میں جو بات ارشاد فرمائی گئی ہے وہ اسلام کی معاشرتی اور اجتماعی زندگی کے لئے اساس کی حیثیت رکھتی ہے۔

آیت ۲ تا ۴۳ میں معاشرتی احکام وقوانین بیان کئے گئے ہیں مثلاً یتیموں کے حقوق، قرابت داروں کے حقوق، تقسیم وراثت کا ضابطہ عورتوں کے حقوق، نکاح کے قوانین، جان و مال کا احترام وغیرہ، ان احکام کا اختتام نماز سے متعلق احکام پر ہوا ہے۔

آیت ۴۴ تا ۵۷ میں اہل کتاب کو ان کی گمراہیوں پر متنبہ کرتے ہوئے قرآن پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی۔

آیت ۵۸ تا ۵۹ میں ایمان کے تقاضے پیش کئے گئے ہیں جو اسلامی حکومت اور اسلام کے نظم اجتماعی سے متعلق ہیں۔

آیت ۶۰ تا ۷۰ میں منافقین کی روش پر گرفت کی گئی ہے اور انہیں فہمائش کرتے ہوئے دعوت فکر دی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے سچے وفادار بن کر رہیں گے انہیں آخرت میں کتنا بلند مقام حاصل ہوگا۔

آیت ۷۱ تا ۱۲۶ کا مضمون بھی اسی سیاق میں ہے۔، منافقین قربانیوں سے جی چراتے تھے خواہ وہ ہجرت کی راہ میں ہوں یا جہاد کی راہ میں، اس پس منظر میں ہجرت اور جہاد کی ترغیب دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ یہ قربانیاں اہل ایمان کے لئے باعث سعادت ہیں۔ ضمناً جہاد کے تعلق سے پیدا ہونے والے مسائل مثلاً صلوٰۃِ خوف وغیرہ کے سلسلہ میں احکام دئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی منافقین کی فتنہ سامانیوں اور مفسدانہ سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ اسلام ہی صحیح اور سچا دین ہے۔

آیت ۱۲۷ تا ۱۷۵ کا مضمون سورہ کا آخری حصہ ہے۔ اس میں ان سوالات کے جوابات دئے گئے ہیں جو آغاز سورہ میں بیان کردہ احکام کے سلسلہ میں پیدا ہوئے تھے۔ اس کے بعد آخر سورہ تک اہلِ ایمان کو مخاطب کر کے ہدایات دی گئی ہیں اور منافقین اور اہلِ کتاب کو ان کی بعض گمراہیوں پر متنبہ کرتے ہوئے اصلاح کی جانب متوجہ کیا گیا ہے۔

آیت ۱۷۶ ضمیمہ کے طور پر ہے اس میں وراثت سے متعلق ایک سوال کا جواب دیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

۴۔ سورۃ النساء

آیات: ۱۷۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

۱ اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بھی پیدا کر دیا اور ان دونوں سے بہ کثرت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے (حقوق) طلب کرتے ہو۔ اور قطع رحمی سے بچو۔ یقین جانو اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪
وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾

۲ یتیموں کا مال اُن کے حوالہ کرو اور (ان کے) اچھے مال کو (اپنے) برے مال سے بدل نہ ڈالو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھا جاؤ کہ یہ بہت بڑے گناہ کی بات ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ
لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تَعْدِلُوْا
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ﴿۳﴾

۳ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تمہارے لئے جائز ہیں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے نکاح کر لو، لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی پر اکتفا کرو، یا پھر ان عورتوں پر جو تمہارے قبضہ میں آ گئی ہیں۔ بے انصافی سے بچنے کے لئے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا ﴿۴﴾

۴ اور ان عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے عطیہ کے طور پر دو۔ ہاں اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے مزے سے کھا سکتے ہو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾

۵ اپنا مال جسے اللہ نے تمہارے لئے قیام (معیشت) کا ذریعہ بنایا ہے نادانوں کے حوالہ نہ کرو۔ البتہ اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے بھلی بات کہو۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (٦)
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠
وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا (٧)
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (٨)
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً
ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (٩)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (١٠)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ
كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ
لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (١١)

[٦] اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پھر اگر تم ان کے اندر سوجھ بوجھ پاؤ تو ان کا مال ان کے حوالہ کر دو۔ اور اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے، ان کا مال اسراف کر کے جلدی جلدی کھا نہ جاؤ۔ جو غنی ہو اس کو چاہیئے کہ پرہیز کرے۔ اور جو حاجت مند ہو وہ معروف طریقہ سے کھائے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالہ کرو تو اس پر گواہ بنالو۔ اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔

[٧] مردوں کیلئے اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا ہو۔ اور عورتوں کے لئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا ہو، خواہ وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ مقرر ہے۔

[٨] اور اگر تقسیم کے وقت قرابتدار، یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دو اور ان سے بھلی بات کہو۔

[٩] لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو ان کے معاملہ میں انہیں کیسا کچھ اندیشہ ہوتا۔ لہٰذا انہیں چاہیئے کہ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

[١٠] جو لوگ یتیموں کا مال ظلماً کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ عنقریب وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

[١١] اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں وصیت کرتا (حکم دیتا) ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔ اگر صرف لڑکیاں ہوں دو سے زیادہ تو ترکہ میں ان کا حصہ دو تہائی ہوگا۔ اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اسے نصف (ترکہ) ملے گا۔ اور میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو۔ اگر میت کے اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہوگا۔ اور اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا۔ یہ حصے میت نے جو وصیت کی ہو اس کی تعمیل اور جو قرض چھوڑا ہو، اس کی ادائیگی کے بعد تقسیم کئے جائیں۔ تم اپنے باپ اور بیٹوں کے بارے میں نہیں جانتے کہ مفاد کے لحاظ سے کون تم سے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ یقین جانو اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ
لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ
يُّورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً
مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲ اور تمہاری بیویوں کے ترکہ میں تمہارا (شوہر کا) نصف حصہ ہے بشرطیکہ ان کے اولاد نہ ہو۔ اگر ان کے اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں تمہارا حصہ ایک چوتھائی ہوگا، اس وصیت کی تعمیل کے بعد جو انھوں نے کی ہو۔ اور اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو انھوں نے چھوڑا ہو۔ اور ان کے لئے (یعنی بیویوں کے لئے) تمہارے ترکہ میں چوتھائی حصہ ہے بشرطیکہ تمہارے اولاد نہ ہو۔ اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کو تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا، اس وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم کر جاؤ اور اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو تم نے چھوڑا ہو۔ اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم ہونی ہے کلالہ ہو (یعنی نہ اسکے اولاد ہو اور نہ والد ہی زندہ ہو) اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ اس وصیت کی تعمیل کے بعد جو کی گئی ہو یا اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو میت نے چھوڑا ہو بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ وصیت (حکم) ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ علم والا بھی ہے اور بہت بردبار بھی۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾

۱۳ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے انہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ
نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴﴾

۱۴ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کے (مقرر کردہ) حدود سے تجاوز کرے گا، اسے وہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۖ فَإِنْ
شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ
يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿۱۵﴾

۱۵ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر اپنے میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو، اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روکے رکھو یہاں تک کہ موت ان کا وقت پورا کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ نکال دے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

۱۶ اورتم میں سے جو (مرد عورت) اس فعل کا ارتکاب کریں ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ، پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے درگذر کرو۔ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

۱۷ اللہ پر توبہ قبول کرنے، کا حق توانہی لوگوں کیلئے ہے جو نادانی میں کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کی توبہ اللہ قبول فرماتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّـيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓي
اِذَا حَضَرَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَھُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا ﴿۱۸﴾

۱۸ اور ان لوگوں کی توبہ، توبہ نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آکھڑی ہوتی ہے، تو کہنے لگتا ہے اب میں نے توبہ کی۔ اور نہ ان لوگوں کی توبہ حقیقت میں توبہ ہے جو کفر کی حالت میں مرجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا
تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِھْتُمُوْھُنَّ
فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۹ اے ایمان والو! تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور نہ یہ جائز ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لینے کی غرض سے انہیں تنگ کرنے لگو، الا یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں۔ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ اگر تمہیں وہ ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو اور اللہ نے اس میں (تمہارے لئے) بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىھُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَـيْـــًٔـا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

۲۰ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو، اور تم نے ایک بیوی کو ڈھیروں مال بھی دے رکھا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ کیا اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لوگے؟

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

۲۱ تم اسے کس طرح واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے سے زن وشوئی کا تعلق قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں؟

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۲۲ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں، مگر جو کچھ اس سے پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ یہ بڑی بے حیائی اور نفرت کی بات ہے۔ اور نہایت برا چلن ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ
الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

۲۳ تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں، جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو، تمہاری رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں، تمہاری بیویوں کی بیٹیاں، جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے، ان بیویوں کی بیٹیاں جن سے تم نے مباشرت کی ہو۔ لیکن جن بیویوں سے تم نے مباشرت نہ کی ہو، ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں، نیز یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرو۔ مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

۲۴ اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں، سوائے ان کے جو (جنگ میں) تمہارے ہاتھ آ گئی ہوں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم ہے۔ ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ اپنے مال کے ذریعہ انہیں قید نکاح میں لانا مقصود ہو، نہ کہ شہوت رانی کرنا۔ پھر جن عورتوں سے تم (ازدواجی زندگی کا) فائدہ اٹھاؤ ان کو ان کے مہر فریضہ کے طور پر ادا کرو، مہر مقرر کرنے کے بعد اگر آپس کی رضامندی سے (کمی بیشی کی) کوئی بات طے ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ یقیناً اللہ علیم و حکیم ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

۲۵ اور جو شخص تم میں سے آزاد مؤمن عورتوں سے نکاح کرنے کے مقدرت نہ رکھتا ہو، وہ ان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے جو تمہارے قبضہ میں آ گئی ہوں، اور مؤمنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمان کا حال بخوبی جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی سلسلہ سے تعلق رکھتے ہو۔ لہٰذا ایسی عورتوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کر لو اور معروف کے مطابق ان کے مہر ان کو ادا کرو۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ ان کو قید نکاح میں رکھا جائے۔ نہ تو وہ شہوت رانی کرنے والی ہوں اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کرنے والی۔ اگر قید نکاح میں آنے کے بعد وہ بدکاری کی مرتکب ہوں تو جو سزا آزاد عورتوں کیلئے ہے اس کی نصف سزا ان کیلئے ہوگی۔ (لونڈیوں سے نکاح کی) یہ رخصت اُن لوگوں کیلئے ہے جن کے گناہ میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہو اور اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

۲۶ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنے احکام واضح کرے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی ہدایت بخشے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں، نیز وہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت کے ساتھ متوجہ ہو۔ اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

۲۷ اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ متوجہ ہونا چاہتا ہے، لیکن جو لوگ نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۲۸ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کر دے۔ اور (واقعہ یہ ہے کہ) انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۹ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقہ سے نہ کھاؤ، البتہ باہمی رضامندی سے لین دین ہوسکتا ہے۔ اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۳۰ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا ہم اُسے ضرور آگ میں جھونک دیں گے۔ اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۳۱ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تمہیں روکا جارہا ہے بچتے رہے، تو ہم تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو دور کریں گے اور تمہیں باعزت جگہ داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

۳۲ اللہ نے جس چیز میں ایک کو دوسرے پر فوقیت بخشی ہے اس کی تمنا نہ کرو۔ مردوں کیلئے ان کی اپنی کمائی کے مطابق (نتائج میں) حصہ ہے۔ اور عورتوں کیلئے ان کی اپنی کمائی کے مطابق حصہ۔ البتہ اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ یقیناً اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ
عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾

۳۳ ہم نے والدین اور اقرباء میں سے ہر ایک کے ترکہ میں وارث مقرر کئے ہیں۔ رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہیں تو ان کو ان کا حصہ دو۔ یقین جانو اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ
بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ
فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي
تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾

۳۴ مرد عورتوں کے سربراہ ہیں، اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت بخشی ہے، نیز اس بنا پر کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور اللہ کی حفاظت میں راز کی باتوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرتابی کا اندیشہ ہو ان کو سمجھاؤ، خوابگاہ میں انہیں تنہا چھوڑ دو اور انھیں زدوکوب بھی کرسکتے ہو، پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان کے خلاف کوئی بہانہ نہ ڈھونڈو۔ یقین جانو اللہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ
وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾

۳۵ اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان افتراق کا اندیشہ ہو، تو ایک حکم مرد کے متعلقین میں سے اور ایک حکم عورت کے متعلقین میں سے مقرر کرو، اگر دونوں صلح کرا دینا چاہیں گے تو اللہ دونوں (زوجین) کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ
مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

۳۶ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو نیز قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار ہمسایہ، اجنبی ہمسایہ، ہمنشین، مسافر اور لونڈی غلاموں کے ساتھ جو تمہارے قبضہ میں ہوں حسن سلوک کرو۔ اللہ اترانے والے اور فخر کرنے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ
مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٣٧﴾

۳۷ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کیلئے کہتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو کچھ دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ ایسے ناشکری کرنے والوں کیلئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ
لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾

۳۸ جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخر پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کیا ہی برا ساتھی ہے یہ!

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ﴿٣٩﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا
وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾
فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ
عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾
يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ
بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ
حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ
حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ
أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ
الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا
لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا
وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ
وَلَٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

۳۹ ان کا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے اور اللہ کے بخشے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے؟ اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

۴۰ اللہ ذرہ برابر کسی کی حق تلفی نہیں کرے گا۔ اگر ایک نیکی ہوگی تو وہ اس کو کئی گنا کردے گا اور خاص اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطاء فرمائے گا۔

۴۱ اس دن (ان کا) کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور تمہیں ان لوگوں پر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے۔

۴۲ اس دن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تھا اور رسول کی نافرمانی کی تھی، تمنا کریں گے کہ کاش ان کے سمیت زمین برابر کردی جاتی۔ وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔

۴۳ اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ یہ نہ جانو کہ تم کیا کہہ رہے ہو، اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ، جب تک کہ غسل نہ کرلو الا یہ کہ رہ گذر میں ہو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کرکے آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو (مباشرت کی ہو) اور پانی میسر نہ آئے تو پاک زمین سے کام لو اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ بیشک اللہ درگذر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

۴۴ تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے، وہ گمراہی مول لے رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔

۴۵ اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور اللہ رفاقت کے لئے بھی کافی ہے، اور اللہ مدد کے لئے بھی کافی ہے۔

۴۶ یہود میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو بات کو اسکی اصل جگہ سے پھیر دیتے ہیں اور دین پر طعن کرنے کی غرض سے زبان کو توڑ مروڑ کر کہتے ہیں، سمعنا وعصینا (ہم نے سنا اور خلاف ورزی کی) اسمع غیر مسمع (سنئے اور نہ سن سکو) اور راعنا (اے ہمارے چرواہے)، اگر وہ سمعنا واطعنا (ہم نے سنا اور اطاعت کی) اور اسمع (سنئے) اور انظرنا (ہماری طرف توجہ فرمایئے) کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا، اور بات بھی بالکل درست ہوتی، لیکن ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا
مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا
أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

۴۷ اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی! ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو ہم نے نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس موجود ہے، قبل اس کے کہ ہم چہروں کو مسخ کر کے پیچھے پھیر دیں یا ان پر بھی اسی طرح لعنت کریں جس طرح سبت والوں پر لعنت کی تھی۔ اور اللہ کی بات تو پوری ہو کر رہتی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ
يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨﴾

۴۸ اللہ شرک کو کبھی نہیں بخشے گا۔ اس کے سوا دوسرے گناہوں کو جس کے لئے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے وہ بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ
يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾

۴۹ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کو پاکیزہ ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ پاکیزگی اللہ ہی جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی ناانصافی نہیں کی جائیگی۔

انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ
إِثْمًا مُبِينًا ﴿٥٠﴾

۵۰ دیکھو یہ لوگ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں۔ اور ان کے صریح گناہ گار ہونے کیلئے یہ ایک گناہ ہی کافی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ
أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾

۵۱ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔ یہ جبت (اوہام وخرافات) اور طاغوت پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ لوگ اہل ایمان کے مقابلہ میں زیادہ صحیح راستہ پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

۵۲ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جن پر اللہ لعنت کر دے ان کا تم کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ
نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

۵۳ کیا ان کے قبضہ میں سلطنت کا کوئی حصہ آ گیا ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ دوسروں کو نہ دیتے رتّی برابر بھی۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ
فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

۵۴ یا پھر یہ لوگوں سے اس بنا پر حسد کر رہے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نوازا ہے۔ اگر یہ بات ہے تو (انہیں اس بات کو بھولنا نہیں چاہئے کہ) ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت سے نوازا تھا اور عظیم سلطنت بھی عطا فرمائی تھی۔

فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ بِهِۦ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿۵۵﴾

۵۵ مگر، ان میں سے کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے روگردانی کی۔ اور (روگردانی کرنے والوں کیلئے) جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَٰهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾

۵۶ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ان کو ہم آگ میں جھونک دیں گے۔ اور جب کبھی ایسا ہوگا کہ ان کے بدن کی کھال پک جائے گی ہم اسکی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے، تاکہ وہ (اچھی طرح) عذاب کا مزہ چکھیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست قدرت والا ہے اور حکیم بھی ہے۔

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ لَّهُمْ فِيهَآ أَزْوَٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿۵۷﴾

۵۷ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کرینگے جسکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ اسمیں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ ان کیلئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہونگی، نیز انھیں ہم گھنی چھاؤں میں داخل کرینگے۔

إِنَّ ٱللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا۟ ٱلْأَمَٰنَٰتِ إِلَىٰٓ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ أَن تَحْكُمُوا۟ بِٱلْعَدْلِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِۦٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ سَمِيعًۢا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾

۵۸ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کے حوالہ کرو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ اللہ تمہیں بہترین بات کی نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿۵۹﴾

۵۹ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر (صاحب اختیار) ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع پیدا ہوجائے تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ طریقہ باعث خیر بھی ہے اور بہتر نتیجہ کا موجب بھی۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوٓا۟ إِلَى ٱلطَّٰغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوٓا۟ أَن يَكْفُرُوا۟ بِهِۦ وَيُرِيدُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَٰلًۢا بَعِيدًا ﴿۶۰﴾

۶۰ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کا دعویٰ تو یہ ہے کہ جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے اس پر، نیز جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی اس پر بھی وہ ایمان رکھتے ہیں، لیکن چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات فیصلہ کیلئے طاغوت (سرکشوں) کے پاس لے جائیں، حالانکہ انہیں اس سے انکار کا حکم دیا گیا تھا۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ انھیں بھٹکا کر بہت دور لے جائے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا۟ إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ رَأَيْتَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ﴿۶۱﴾

۶۱ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس (حکم) کی طرف جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور آؤ رسول کی طرف، تو تم دیکھتے ہو کہ منافقین تم سے کترانے لگتے ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ ۙ

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ ۙ
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ؕ
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾

۶۲ تو اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ان کی ان حرکتوں کی وجہ سے ان پر مصیبت آپڑے گی؟ اس وقت وہ تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہم تو بھلائی چاہتے تھے اور ہمارا مقصد تو (دونوں کے درمیان) موافقت پیدا کرنا تھا۔

۶۳ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اسے اللہ جانتا ہے۔ تو ان سے صرف نظر کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی بات کہو جو ان کے دلوں میں اتر جانے والی ہو۔

۶۴ ہم نے جو رسول بھی بھیجا اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہاری خدمت میں حاضر ہوتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کیلئے معافی کی دعا کرتا، تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا اور رحم فرمانے والا پاتے۔

۶۵ مگر نہیں (اے پیغمبر!) تمہارے رب کی قسم، یہ لوگ مؤمن نہیں ہوسکتے جب تک کہ یہ اپنے نزاعی معاملات میں تمہیں فیصلہ کرنے والا مان نہ لیں، پھر جو فیصلہ تم کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ اُسے سرآنکھوں سے تسلیم کرلیں۔

۶۶ اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہو تو ان میں سے چند کے سوا کوئی بھی اسکی تعمیل نہ کرتا۔ حالانکہ جس بات کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے اگر یہ اس پر عمل کرتے تو یہ بات انکے حق میں بہتری کا باعث اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتی۔

۶۷ اور اس صورت میں ہم انھیں اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا کرتے۔

۶۸ اور انہیں سیدھے راستہ پر چلاتے۔

۶۹ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے: یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ اور کیا ہی اچھے رفیق ہیں یہ!

۷۰ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کا علم کفایت کرتا ہے۔

۷۱ اے ایمان والو! اپنے ہتھیار سنبھالو اور (جہاد کیلئے) نکلو الگ الگ دستوں کی شکل میں یا اکٹھے ہوکر۔

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

۷۲ تم میں کوئی تو ایسا ہے جو ٹال مٹول کرتا ہے۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان لوگوں کے ساتھ شریک نہ ہوا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

۷۳ اور اگر تم پر اللہ کا فضل ہوتا ہے تو گویا تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، کہنے لگتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا کہ مجھے بڑی کامیابی حاصل ہو جاتی۔

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

۷۴ تو اللہ کی راہ میں ان لوگوں کو جنگ کرنی چاہئے جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے فروخت کر دیں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا پھر وہ مارا جائے یا غالب ہو، ہم اسے ضرور اجر عظیم عطا کریں گے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ښ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

۷۵ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے، ان بے بس مرد، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی مددگار کھڑا کر۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

۷۶ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ یقین جانو شیطان کی چال بالکل بودی ہوتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾

۷۷ تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو۔ پھر جب ان پر جنگ فرض کر دی گئی تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسے کوئی اللہ سے ڈر رہا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جنگ کیوں فرض کی، ہمیں کچھ اور مہلت کیوں نہ دی۔ کہو دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے، اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے آخرت کہیں بہتر ہے۔ اور تمہارے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ
مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ
وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ
مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ
حَدِيثًا ﴿٧٨﴾

۷۸ تم جہاں کہیں ہو موت تم کو پالے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ ہو۔ اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھ نہیں پاتے۔

مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن
نَّفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾

۷۹ (درحقیقت) تمہیں جو فائدہ بھی پہنچتا ہے اللہ ہی کی طرف سے پہنچتا ہے، اور جو نقصان پہنچتا ہے وہ تمہارے اپنے نفس کے بہ سبب پہنچتا ہے۔ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس پر اللہ کی گواہی بس کرتی ہے۔

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا
أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿٨٠﴾

۸۰ جو رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جو روگردانی کرتا ہے تو ہم نے تم کو ایسے لوگوں پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾

۸۱ یہ لوگ (زبان سے تو) کہتے ہیں ہم نے اطاعت قبول کی، لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ تمہاری باتوں کے خلاف رات کو مشورے کرنے لگتا ہے۔ اللہ ان کی یہ سرگوشیاں لکھ رہا ہے، تو ان کی باتوں پر دھیان نہ دو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اور کارسازی کے لئے اللہ کافی ہے۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ
لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾

۸۲ کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا، تو یہ اس میں بہ کثرت اختلاف پاتے۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ
وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ
وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾

۸۳ جب ان کے پاس امن یا خطرہ کی کوئی خبر پہنچ جاتی ہے تو یہ اسے پھیلا دیتے ہیں۔ اگر یہ اسے رسول کے سامنے اور اصحاب امر (حکم واختیار والے) کے سامنے پیش کرتے، تو جو لوگ اُن میں سے بات کی تہہ تک پہنچنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت معلوم کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو چند افراد کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے چل پڑتے۔

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ
الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ
بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ﴿٨٤﴾

۸۴ تو (اے پیغمبر!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو۔ تم پر اپنے نفس کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں۔ اور مؤمنوں کو (جنگ کی) ترغیب دو، عجب نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے۔ اللہ بڑا زور آور ہے اور سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ
شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

۸۵ جو اچھی بات کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا، اور جو بری بات کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا۔ اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

۸۶ اور جب کوئی تمہیں دعائیہ کلمات کے ساتھ سلام کرے تو تم بھی اسکے جواب میں بہتر کلمات کہو یا کم از کم ان ہی کلمات کو لوٹاؤ۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾

۸۷ اللہ جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ضرور تمہیں جمع کرے گا۔ اور کون ہے جس کی بات اللہ سے زیادہ سچی ہو؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾

۸۸ یہ کیا بات ہے کہ تم منافقین کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو، حالانکہ اللہ نے انہیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے الٹا پھیر دیا ہے۔ کیا تم ایسے لوگوں کو ہدایت دینا چاہتے ہو، جن کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے۔ (یاد رکھو) جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کے لئے تم کوئی راہ نہیں پا سکتے۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا
تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰي يُھَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ ۠
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْھُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾

۸۹ وہ تو چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کافر ہوئے ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ، تاکہ تم سب یکساں ہو جاؤ۔ لہٰذا ان میں سے کسی کو تم اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ اور اگر وہ اس سے اعراض کریں تو انہیں جہاں کہیں پاؤ پکڑو اور قتل کرو، اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ
اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُھُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَھُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

۹۰ سوائے ان کے جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جسکے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے، اسی طرح وہ لوگ بھی اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جو تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ لڑائی سے دل برداشتہ ہوں، نہ تم سے لڑنا چاہیں اور نہ اپنی قوم سے۔ اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا کہ تم سے لڑے بغیر نہ رہتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح و آشتی کیلئے بڑھیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف اقدام کرنے کی کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا
قَوْمَھُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْھَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَھُمْ فَخُذُوْھُمْ
وَاقْتُلُوْھُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾

۹۱ دوسرے کچھ ایسے لوگ بھی تمہیں ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی بچ کر رہیں اور اپنی قوم سے بھی۔ (لیکن ان کا حال یہ ہے کہ) جب کبھی فتنہ کی طرف پھیر دیے جائیں اس میں گر پڑیں، اگر یہ تم سے کنارہ کش نہ رہیں اور تمہاری طرف صلح کے لئے ہاتھ نہ بڑھائیں اور جنگ سے اپنے ہاتھ نہ روکیں، تو انہیں جہاں کہیں پاؤ گرفتار کرو اور قتل کرو۔ ان لوگوں کے خلاف ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیدیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ
وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

۹۲ اور کسی مؤمن کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی مؤمن کو قتل کرے الا یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے، اور جس شخص نے کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کر دیا ہو تو اسے چاہئے کہ ایک مؤمن کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے الا یہ کہ وہ (خون بہا) معاف کر دیں۔ لیکن اگر مقتول کسی ایسی قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور وہ خود مؤمن ہو تو ایک مؤمن کو غلامی سے آزاد کرنا ہوگا۔ اور اگر وہ کسی ایسی قوم سے ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا بھی دینا ہوگا اور ایک مؤمن کو بھی غلامی سے آزاد کرنا ہوگا۔ جسے یہ میسر نہ ہو وہ دو ماہ کے متواتر روزے رکھے، توبہ کا یہ طریقہ اللہ کا مقرر کیا ہوا ہے۔ اور اللہ علیم وحکیم ہے۔

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

۹۳ اور جس شخص نے کسی مؤمن کو قصداً قتل کیا تو اس کی سزا جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوا، اور اس کی لعنت ہوئی اور ایسے شخص کیلئے اس نے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾

۹۴ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں نکلو تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ اور جو شخص تمہیں سلام کرے اس سے محض اس بنا پر کہ دنیوی زندگی کا فائدہ مطلوب ہے یہ نہ کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے۔ (تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ) اللہ کے پاس بہ کثرت اموال غنیمت ہیں۔ تمہارا حال بھی تو پہلے ایسا ہی تھا۔ لیکن اللہ نے تم پر فضل فرمایا لہٰذا تحقیق کر لیا کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ
الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾

۹۵ مؤمنوں میں بلا عذر بیٹھ رہنے والے اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ کے اعتبار سے فضیلت بخشی ہے۔ اور دونوں ہی سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ مگر مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں کے مقابلہ میں اجر عظیم کی فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَحِيمًا ﴿٩٦﴾

۹۶ اس کی طرف سے درجے ہیں اور مغفرت و رحمت اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ
أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ
قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوٓا أَلَمْ تَكُنْ
أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾
فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾
وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ
مُرٰغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِنۢ بَيْتِهِ
مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن
تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوٓا ۚ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾

وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوٓا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا
مِن وَرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا
مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ
عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ
أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضٰىٓ أَن تَضَعُوٓا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَ
خُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾

۹۷ جن لوگوں نے اپنے نفس پر ظلم ڈھایا ہے ان کی جان جب فرشتے قبض کرتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس ملک میں بالکل بے بس تھے۔ وہ کہتے ہیں کیا اللہ کی سرزمین وسیع نہ تھی کہ اس میں ہجرت کر جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

۹۸ البتہ وہ بے بس مرد، عورتیں اور بچے جو نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ (ہجرت کی کوئی) راہ پاتے ہیں۔

۹۹ ایسے لوگوں کو امید ہے کہ اللہ معاف کر دے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا بخشنے والا ہے۔

۱۰۰ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سے ٹھکانے اور بڑی وسعت پائے گا۔ اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اسے موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ثابت ہو گیا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

۱۰۱ اور جب تم سفر میں نکلو تو نماز میں قصر کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں تکلیف دیں گے۔ کافر تو ہیں ہی تمہارے کھلے دشمن۔

۱۰۲ اور جب تم (اے پیغمبر!) ان (مسلمانوں) کے درمیان موجود ہو اور نماز میں ان کی امامت کر رہے ہو، تو چاہئے کہ ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے ہتھیار لئے رہے، جب وہ سجدہ کر چکے تو وہ تمہارے پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے تمہارے ساتھ نماز میں شریک ہو جائے اور چاہئے کہ وہ اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے اسلحہ لئے ہوئے ہو، کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے اسلحہ اور سامان (جنگ) سے ذرا بھی غافل ہو، تو وہ یکبارگی تم پر ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر تم اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دو۔ پھر بھی اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو یقین جانو اللہ نے کافروں کیلئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا
وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ
الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا
لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ
اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ
يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ
وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ
اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔـا فَقَدِ احْتَمَلَ
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

۱۰۳ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے، اور جب اطمینان کی حالت میسر آئے تو پوری نماز قائم کرو، بے شک نماز اہل ایمان پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کر دی گئی ہے۔

۱۰۴ اور دشمنوں کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اٹھا رہے ہو تو وہ بھی تمہاری ہی طرح تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ اور تم اللہ سے اس چیز کی امید رکھتے ہو جس چیز کی امید وہ نہیں رکھتے۔ اللہ علم والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔

۱۰۵ ہم نے یہ کتاب تم پر حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو حق اللہ نے تمہیں دکھایا ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ اور خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنو۔

۱۰۶ اور اللہ سے مغفرت مانگو۔ بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحم فرمانیوالا ہے۔

۱۰۷ ان لوگوں کی وکالت نہ کرو جو اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو بددیانت اور معصیت کیش ہوں۔

۱۰۸ یہ لوگوں سے چھپتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے۔ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب کہ وہ رات کو اس کی مرضی کے خلاف مشورے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹ دیکھو یہ تم ہو کہ دنیا کی زندگی میں تم نے ان کی طرف سے جھگڑا کر لیا، لیکن قیامت کے دن کون ہوگا جو ان کی طرف سے اللہ سے جھگڑا کرے گا، یا کون ان کا ذمہ دار بنے گا؟

۱۱۰ جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہو یا اپنے نفس پر ظلم کرے اور پھر اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔

۱۱۱ اور جو شخص بھی برائی کماتا ہے اس کی کمائی کا وبال اسی پر ہے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور حکمت رکھنے والا ہے۔

۱۱۲ اور جس شخص نے کسی گناہ یا جرم کا ارتکاب کر کے اس کا الزام کسی بے گناہ کے سر تھوپ دیا، تو اس نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تمہیں غلط راستہ پر ڈال دینے کا قصد کر ہی لیا تھا۔ حالانکہ یہ اپنے ہی کو غلط راستہ پر ڈال رہے ہیں یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ نے تم پر کتاب وحکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھایا ہے جو تمہیں معلوم نہ تھا۔ اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ ان کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ہاں جو شخص پوشیدگی میں صدقہ یا بھلی بات یا لوگوں کے درمیان صلح صفائی کے لئے کہے، تو اس میں ضرور بھلائی ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کے لئے ایسے کام کرے گا اُسے ہم اجر عظیم سے نوازیں گے۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ اور جو شخص ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے گا اور مؤمنین کی راہ کو چھوڑ کر کسی اور راہ کو اختیار کرے گا، ہم اسے اسی راہ پر ڈال دیں گے جس کی طرف وہ پھرا۔ اور اسے جہنم میں داخل کریں گے جو بہت بری جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶ اللہ اس بات کو ہرگز نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے۔ اس کے سوا جو گناہ ہیں وہ جس کے لئے چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بھٹک کر بہت دور جا پڑا۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ ۙ

۱۱۷ یہ لوگ اس کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں، اور (حقیقت یہ ہے کہ) یہ شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ ۙ

۱۱۸ اللہ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔ اس نے (اللہ سے) کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ ؕ

۱۱۹ اور میں ضرور انہیں بہکاؤں گا، ان کو امیدیں دلاؤں گا، انہیں حکم دوں گا تو وہ جانوروں کے کان چیریں گے۔ اور انھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں تبدیلی کریں گے۔ اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق بنا لیا وہ صریح تباہی میں پڑ گیا۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ وہ ان سے وعدے کرتا اور امیدیں دلاتا ہے۔اور شیطان کے وعدے تو سراسر فریب ہیں۔

أُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

۱۲۱ ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے۔اور یہ اس سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾

۱۲۲ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں رواں ہونگی وہ وہاں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔اللہ کا وعدہ حق ہے۔اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوسکتا ہے۔

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَآ أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتٰبِ ۗ مَنْ يَعْمَلْ
سُوٓءًا يُجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا
وَّلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾

۱۲۳ (نجات) نہ تمہاری آرزؤں پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزؤں پر۔جو کوئی برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔اور پھر اللہ کے مقابلہ میں نہ اسے کوئی حامی ملے گا اور نہ مددگار۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾

۱۲۴ اور جو نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ مؤمن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ ہوگی۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾

۱۲۵ اور دین کے معاملہ میں اس سے بہتر اور کون ہوسکتا ہے جس نے اپنے کو اللہ کے حوالہ کردیا اور وہ نیکوکار بھی ہے۔اور اس نے ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی جو راست رو تھا۔اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنایا تھا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾

۱۲۶ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَآءِ ۖ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا
يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا
تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

۱۲۷ لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔کہو اللہ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے، نیز (ان احکام کی یاد دہانی کراتا ہے) جو تمہیں کتاب میں یتیم لڑکیوں کے بارے میں سنائے جارہے ہیں، وہ یتیم لڑکیاں جنہیں تم ان کا مقررہ حق نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کرلو۔اسی طرح بے سہارا بچوں کے بارے میں جو احکام دئے گئے ہیں (ان کی بھی یاد دہانی کراتا ہے) نیز اس حکم کی بھی کہ یتیموں کے ساتھ انصاف کرو۔اور جو بھلائی بھی تم کروگے اللہ اس کو جانتا ہے۔

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْھَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّھَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ
وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۱۲۸ اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں باہم صلح کر لیں۔ اور صلح کرنا ہی بہتر ہے۔ طبیعتیں تنگ دلی کی طرف مائل ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر تم اچھا سلوک کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقین جانو تم جو کچھ کرو گے اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

۱۲۹ تم عورتوں کے درمیان عدل کرنا چاہو بھی تو پورا پورا عدل نہیں کر سکتے۔ مگر ایسا بھی نہیں ہونا چاہئے کہ ایک ہی کی طرف جھک پڑو اور دوسری کو اس طرح چھوڑ دو کہ گویا وہ معلق ہے۔ اور اگر تم معاملہ درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

۱۳۰ اور اگر دونوں ایک دوسرے سے الگ ہو ہی جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو (دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

۱۳۱ آسمانوں اور زمین کی ساری موجودات اللہ ہی کی ملک ہیں۔ تم سے پہلے جن کو کتاب دی گئی تھی انہیں بھی ہم نے یہ ہدایت کی تھی، اور تمہیں بھی یہ ہدایت کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو (یاد رکھو) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ بے نیاز اور کمالات سے متصف ہے۔

۱۳۲ آسمانوں اور زمین کی ساری چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ اور کارسازی کیلئے اللہ کافی ہے۔

۱۳۳ اگر وہ چاہے تو اے لوگو! تم کو ہٹا دے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے۔ اللہ اس کی پوری قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۴ جو شخص دنیا کے اجر کا طالب ہو تو (اسے معلوم ہونا چاہئے کہ) اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا اجر ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

۱۳۵ اے ایمان والو! انصاف پر پوری طرح قائم رہنے والے اور اللہ کی خاطر گواہی دینے والے بنو، اگر چہ یہ گواہی خود تمہاری اپنی ذات، تمہارے والدین اور تمہارے قرابت داروں کے خلاف ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا غریب ہے تو اللہ کا حق ان پر سب سے زیادہ ہے، لہٰذا خواہشات کی پیروی میں عدل سے گریز نہ کرو۔ اور اگر تم نے گول مول کہا یا پہلوتہی کی تو یاد رکھو اللہ تمہاری کارروائیوں سے باخبر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ
وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا
بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶ اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور
اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی ہے، اور اس
کتاب پر بھی جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔ اور جس نے اللہ
اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور روز
آخر سے کفر (انکار) کیا، وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا
كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷ جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا
پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ
ان کو راہ دکھائے گا۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸ منافقوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کیلئے دردناک عذاب
ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾

۱۳۹ جو مؤمنوں کے بجائے کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں،
کیا وہ ان کے پاس عزت کے خواہاں ہیں؟ عزت تو ساری کی
ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ
بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ﴿۱۴۰﴾

۱۴۰ وہ اپنی کتاب میں تم پر یہ ہدایت نازل کر چکا ہے کہ جب تم
سنو (یا دیکھو) کہ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے اور ان کا
مذاق اڑایا جا رہا ہے، تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی اور
بات میں لگ نہ جائیں۔ ورنہ تم بھی ان ہی جیسے ہو جاؤ گے۔ اللہ
سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾

۱۴۱ یہ لوگ تمہارے معاملہ میں نتیجہ کے منتظر ہیں، اگر تمہیں اللہ
کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہیں گے کیا ہم تمہارے
ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کا پلہ بھاری ہو جائے تو کہیں گے کیا
ہم تم پر غالب نہ آ گئے تھے؟ پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے
بچا لیا؟ تو اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کر دے
گا۔ اور اللہ کافروں کے لئے مؤمنوں پر غالب آنے کی ہرگز کوئی
سبیل نہ رکھے گا۔

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲ منافقین اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، محض لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

۱۴۳ دونوں کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں، نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف۔ اور جسے اللہ بھٹکائے اس کیلئے تم کوئی راہ نہیں پا سکتے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ أَتُرِيْدُوْنَ أَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾

۱۴۴ اے ایمان والو! اہل ایمان کے بجائے کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کرلو؟

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

۱۴۵ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔ اور تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

۱۴۶ البتہ جو لوگ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں اور اللہ سے اپنا تعلق استوار کریں اور اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کردیں، ایسے لوگ ضرور مؤمنین کے ساتھ ہونگے۔ اور اللہ مؤمنوں کو ضرور اجر عظیم عطاء فرمائے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

۱۴۷ اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ کو تمہیں عذاب دے کر کیا کرنا ہے؟ اللہ بڑا قدرداں ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

۱۴۸ اللہ کو یہ بات پسند نہیں کہ (تم کسی) برائی کے لئے زبان کھولو، الا یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو (اور وہ اس کی مذمت کرے)۔ اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

إِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوْهُ أَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۱۴۹ اگر تم بھلائی کی کوئی بات ظاہر طور پر کرو یا چھپا کر کرو یا کسی برائی سے درگذر کرو، تو (دیکھو) اللہ معاف کرنے والا ہے (جب کہ وہ سزا دینے پر) پوری قدرت رکھتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا
بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

۱۵۰ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے کفر کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم کسی کو مانتے ہیں اور کسی کو نہیں مانتے، اور چاہتے ہیں کہ اس کے بین بین کوئی راہ اختیار کریں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٥١﴾

۱۵۱ ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں، اور کافروں کیلئے ہم نے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ
أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٥٢﴾

۱۵۲ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کی، ان کو وہ ضرور ان کا اجر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ
فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ
فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٥٣﴾

۱۵۳ (اے پیغمبر!) اہل کتاب تم سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کرا دو، وہ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰ سے کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ اللہ کو کھلم کھلا دکھلا دو اور ان کی ظالمانہ حرکت کی وجہ سے کڑک (بجلی) نے انہیں پکڑ لیا تھا۔ پھر باوجودیکہ واضح نشانیاں ان کے پاس آ چکی تھیں انھوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا۔ پھر بھی ہم نے (انکی) اس حرکت سے درگذر کیا، اور موسیٰ کو صریح حجت عطا کی۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا
الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾

۱۵۴ اور ہم نے ان سے عہد لینے کے لئے (کوہ) طور ان پر اٹھا کھڑا کیا تھا، اور حکم دیا تھا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوں اور ہدایت کی تھی کہ سبت کے حکم کی خلاف ورزی نہ کرو۔ اور ہم نے ان سے شریعت کی پابندی کا پختہ عہد لیا تھا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

۱۵۵ لیکن ان کی عہد شکنی کی وجہ سے (ہم نے ان پر لعنت کی) اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے، نیز کہا کہ ہمارے دل بند ہیں۔ حالانکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے جس کی وجہ سے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝۱۵۶

۱۵۶ اور (وہ ملعون ہوئے) اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگایا۔

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۝۱۵۷

۱۵۷ اور ان کے اس دعوے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کر دیا۔ حالانکہ نہ تو وہ قتل کر سکے اور نہ صلیب پر چڑھا سکے، بلکہ (صورت واقعہ) ان پر مشتبہ ہوگئی۔ اور جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کو اس (حقیقت حال) کا کوئی علم نہیں ہے، بلکہ گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ یقیناً انہوں نے اسے قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۵۸

۱۵۸ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا۔ اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝۱۵۹

۱۵۹ اور اہل کتاب میں سے ایسا کوئی نہ ہوگا جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے۔ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہی دے گا۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝۱۶۰

۱۶۰ الغرض یہود کی ان ظالمانہ حرکتوں کی وجہ سے ہم نے کتنی ہی پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو (پہلے) ان کے لئے حلال تھیں۔ اس وجہ سے بھی کہ وہ اللہ کی راہ سے بہت روکنے لگے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۶۱

۱۶۱ نیز ان کے سود لینے کی وجہ سے، حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانے لگے۔ اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ
وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۶۲

۱۶۲ البتہ ان میں سے وہ لوگ جو علم میں پختہ ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (ہدایت) پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی، یہ لوگ نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ ادا کرنے والے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہم ضرور اجر عظیم عطا کریں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰي نُوْحٍ وَّالنَّـبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝۱۶۳

۱۶۳ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوح اور اس کے بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی، اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اولاد یعقوب، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف بھی وحی بھیجی تھی۔ نیز ہم نے داؤد کو زبور عطاء کی تھی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ
نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴ ہم نے ان رسولوں پر بھی وحی بھیجی جن کا حال اس سے پہلے تم سے بیان کر چکے ہیں۔ اور ان رسولوں پر بھی جن کا حال ہم نے تمہیں نہیں سنایا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا جیسا کہ فی الواقع کلام کیا جاتا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ
حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵ یہ سب رسول خوشخبری دینے والے اور متنبہ کرنے والے بنا کر بھیجے گئے تھے تا کہ ان رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے حضور پیش کرنے کے لئے کوئی عذر نہ رہ جائے۔ اللہ غالب بھی ہے اور صاحب حکمت بھی۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶ (اس کے باوجود اگر یہ جھٹلاتے ہیں تو جھٹلائیں) مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ تم پر نازل کیا ہے اپنے علم سے نازل کیا ہے، اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں۔ گو اللہ کی گواہی کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ
ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷ جن لوگوں نے اس سے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸ جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم ڈھایا، اللہ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹ بجز جہنم کی راہ کے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اللہ کے لئے ایسا کرنا بالکل آسان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا
خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰ لوگو! یہ رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے۔ ایمان لاؤ تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ اور اگر کفر کرتے ہو تو (یاد رکھو) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ
اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا
تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

۱۷۱ اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے، جس کو اللہ نے مریم کی طرف القا کیا اور اس کی جانب سے ایک روح ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں۔ باز آ جاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ حقیقت اسکے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ہی ایک خدا ہے۔ وہ پاک ہے اس سے کہ اسکے اولاد ہو۔ آسمانوں اور زمین کی ساری چیزیں اسی کی ہیں۔ اور ان کی خبر گیری کیلئے اللہ کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ
الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ
فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾

۱۷۲ مسیح کو ہرگز اس بات سے عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔ اور جو کوئی اس کی بندگی کو عار سمجھے گا اور تکبر کرے گا تو وہ وقت دور نہیں جب اللہ سب کو اپنے حضور جمع کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾

۱۷۳ اس وقت وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور جنھوں نے نیک عمل کئے تھے پورا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے مزید عطا فرمائے گا۔ برخلاف اس کے جنھوں نے اس کی بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا تھا ان کو وہ دردناک سزا دے گا، اور وہ اللہ کے مقابلہ میں کسی کو اپنا دوست یا مددگار نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

۱۷۴ لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح حجت آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف نور مبین نازل کیا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ
فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ
اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ ؕ

۱۷۵ تو جو لوگ اللہ پر ایمان لائیں گے اور اس کو مضبوط پکڑ لیں گے انہیں وہ اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور اپنی طرف راہ راست کی ہدایت بخشے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا
تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

۱۷۶ وہ تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اس کی ایک بہن ہو تو اُسے اس کے ترکہ کا نصف ملے گا، اور (اگر بہن مر جائے اور بھائی زندہ ہو تو) وہ اس بہن کا وارث ہوگا، بشرطیکہ اس بہن کے کوئی اولاد نہ ہو۔ اگر بہنیں دو ہوں تو وہ اس کے ترکہ کا دو تہائی پائیں گی۔ اور اگر کئی بھائی بہن ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے (احکام) واضح فرماتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ۔ اور (یاد رکھو) اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔